وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

تحفۂ حنفیہ

بجواب

تحفۂ اہلِ حدیث



تالیف

ابو صہیب مولانا محمد داود ارشد مدظلہ العالی

نام کتاب

تحفۂ حنفیہ بجواب تحفۂ اہل حدیث

تالیف

ابو صہیب مولانا محمد داود ارشد مدظلہ العالی

تاریخ اشاعت

اپریل ۲۰۰۶ء

مطبوعہ

علی آصف پرنٹرز لاہور

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

لاہور

e-mail: nomania2000@hotmail.com

NOMANI

ملنے کے پتے

- اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
- فاران اکیڈمی الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
- مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ اسلامیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
- نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
- عبدالوالی کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ اہلحدیث امین پور فیصل آباد
- فاروقی کتب خانہ بوہڑ گیٹ ملتان

فصل پنجم

حصہ دوم

فصل اول

ہوگا شریعت محمدیہ کا متبع ہوگا۔

(مجموعۃ الفتاویٰ ص33ج1)

قارئین کرام آخرالذکر تینوں عبارات دیوبندیہ اور بریلویہ ہردو فریق کی مسلم شخصیات کی ہیں جس سے لازم آتا ہے کہ دونوں فریق کے سابقہ علماء میں انکار ختم نبوت کے جراثیم پائے جاتے تھے۔ان دونوں فریق کی ایک اور گستاخی ملاحظہ کریں۔

مولوی عبدالسمیع رامپوری بریلوی نے انوار ساطعہ میں لکھا تھا کہ

اور تماشا یہ کہ اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک ناپاک، مجالس مذہبی وغیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول اللہ ﷺ کا نہیں دعویٰ کرتے۔ ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے بھی زیادہ تر مقامات پاک ناپاک کفر غیر کفر میں پایا جاتا ہے۔ کہ تمہارے استدلال کے موافق تو چاہیے یہ سب محدث اور فقہاء بباعث اعتقاد حضور ہر جگہ ملک الموت اور ابلیس کے بانیان محفل مولد شریف کی بہ نسبت زیادہ مشرک ٹھہریں

(انوار ساطعہ ص57)

اس کی تردید کرتے ہوئے مولوی خلیل احمد سہارنپوری دیوبندی لکھتا ہے کہ

غور کرنا چاہیے کہ شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلادلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ (براہین قاطعہ ص55)

یہاں دونوں فریق بحث یہ کر رہے ہیں کہ نبی ﷺ کا علم شیطان لعین سے کم تھا یا زیادہ۔ جس کے دل میں ذرا بھی محبت اور احترام رسول ﷺ ہو وہ اس قسم کا ناپاک موازنہ کرتا ہی نہیں۔ آخر کوئی یہ بحث کیوں نہیں اٹھاتا کہ میری ماں فاحشہ تھی یا نہیں! یا میری ماں رنڈی سے زیادہ پاک دامن تھی یا نہیں! یا مولوی احمد رضا خاں بریلوی اور مولوی قاسم نانوتوی کا علم بندر اور خنزیر سے زیادہ تھا کہ نہیں! یا مولوی نعیم الدین مراد آبادی بریلوی اور مولوی رشید احمد گنگوہی کتے سے زیادہ صاحب علم تھے یا نہیں۔یا مولوی حشمت علی بریلوی اور محمود

حسن خاں دیوبندی کا ایمان فرعون سے زیادہ تھا یا نہیں ! یا مولوی احمد یار گجراتی بریلوی اور حسین احمد مدنی دیوبندی کا علم چوہے بلی سے زیادہ تھا یا نہیں!

دونوں فریقوں پر حیرانگی ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے علم کا موازنہ کس لعین سے کیا ہے۔ایک فریق وسعت ثابت کر رہا ہے تو دوسرا فریق نفی کر رہا ہے۔یہ ہے ان لوگوں کی محبت رسول اللہ ﷺ اور عشق مصطفیٰ ﷺ کا نمونہ۔

قارئین کرام ! یہ تو تھیں بریلوی اور دیوبندیوں کی مشترکہ گستاخیاں اب ذرا خاص فرقہ دیوبند کی بھی ملاحظہ کرتے جایئے مولوی رشید احمد دیوبندی فرماتے ہیں کہ

لفظ رحمۃ اللعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کی نہیں ہے بلکہ دیگر اولیاء وانبیاء اور علماء ربانیین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص218 طبع محمد علی کارخانہ اسلامی کتب خاں محمد کراچی)

حالانکہ رحمت اللعالمین کی صفت رسول اللہ ﷺ کی ہے اور اس صفت میں کوئی ولی و پیر اور مولوی شریک و سہیم نہیں ہے۔یہ تو ایسی گستاخی ہے جو مبتدعین دیوبند کو بھی مسلم ہے۔تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنا الہام "وما ارسلناك الا رحمة للعالمين "(تذکرہ مجموعہ الہامات مرزا ص81و385)شائع کر کے اسے اپنے حق میں باور کرایا تو پوری امت مرحومہ کے علاوہ خود مبتدعین دیابنہ نے اسے آنحضرت ﷺ کی گستاخی قرار دیا۔دیکھیے (قادیانی فتنہ اور ملت اسلامیہ کا مؤقف ص75)

مولوی اشرف علی تھانوی لکھتا ہے کہ

آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ایسا علم غیب تو زید عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔

(حفظ الایمان ص8)